صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

سرکار کی

مبارک جوانی کے واقعات

(For Islamic Brothers)

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الاعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں، کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثواب مِلتا رہے گا۔ **یادرکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمْناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرُودِ پاک کی فضیلت

فَرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: جب جُمعرات کا دِن آتا ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ فِرِشْتوں کو بھیجتا ہے، جِن کے پاس چاندی کے کاغذ اور سونے کے قلم ہوتے ہیں، وہ لکھتے ہیں، کون یومِ جُمعرات اور شبِ جُمُعہ مُجھ پر کَثْرت سے دُرُودِ پاک پڑھتا ہے۔ (کنز العمال، ۱/ ۲۵۰، حدیث: ۲۱۷۴)

ہم نے خطا میں نہ کی تم نے عطا میں نہ کی کوئی کمی سَروَرا تم پہ کروڑوں دُرُود

(حدائقِ بخشش، ص ۲۷۱)

www.dawateislami.net

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُصولِ ثواب کی خاطر بیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم "نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ" مُسلمان کی نِیَّت اُس کے عَمَل سے بہتر ہے۔[1]

دو مَدَنی پھول: (۱) بِغیر اَچّھی نِیَّت کے کسی بھی عَمَلِ خَیْر کا ثَواب نہیں مِلتا۔

(۲) جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

نگاہیں نیچی کئے خُوب کان لگا کر بَیان سُنُوں گا۔ ✽ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تَعْظِیم کی خاطِر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا۔ ✽ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسرے کیلئے جگہ کُشادہ کروں گا۔ ✽ دھکّا وغیرہ لگا تو صَبْر کروں گا، گھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا۔ ✽ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللہَ، تُوبُوْا اِلَی اللہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کیلئے بُلند آواز سے جواب دوں گا۔ ✽ بَیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلام و مُصَافحہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جب حُضورِ اَقْدَس صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا بچپن کا زمانہ خَتْم ہوا اور جَوانی کا مُبارَک زَمانہ آیا تو بچپن کی طرح آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی جَوانی بھی عام لوگوں سے نِرالی تھی۔ اِعلانِ نَبُوَّت سے قَبْل بھی حُضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی تمام زِندگی بہترین اَخلاق و عادات کا خزانہ تھی۔ سچائی، دِیانت داری، وَفاداری، وَعدے کی پابندی، بُزُرگوں کی عظمت، چھوٹوں پر

1 ... معجم کبیر، سہل بن سعد الساعدی... الخ، ۶/۱۸۵، حدیث: ۵۹۴۲

شَفْقت، رِشتہ داروں سے مَحبّت، رَحم و سَخاوت، قوم کے کام آنا، دوستوں سے ہمدردی، عزیزوں کی غم خواری، غریبوں اور مُفْلِسوں کی خبر گیری، دُشمنوں کے ساتھ نیک بر تاؤ، مخلوقِ خُدا کی خَیْر خواہی، اَلْغَرَض تمام نیک عادتوں اور اچّھی اچّھی باتوں میں آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اِتنی بُلند مَنْزِل پر پہنچے ہوئے تھے کہ دُنیا کے بڑے سے بڑے اِنسانوں کے لئے وہاں تک رَسائی تو کیا؟ اِس کا تصوُّر بھی مُمکِن نہیں۔ آیئے! صاحِبِ جُود و نَوال، پیکرِ حُسنِ و جَمال صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی قابلِ رَشک اور لائقِ تَقْلِید مبارک جَوانی کے روشن پہلوؤں سے مُتَعلِّق چند اِیمان اَفروز واقعات سُن کر اپنے دل میں مَحبّتِ رُسول کو مزید اُجاگر کرنے کا سامان کر کے اِن واقعات سے حاصِل ہونے والے مَدَنی پُھولوں کو اپنے دِل کے مَدَنی گُلْدَستے میں سَجانے کی کوشِش کرتے ہیں۔

حِلْفُ الْفُضُول

اِسلام سے پہلے عَرَبوں میں جنگوں کا سِلسِلہ رہتا تھا۔ روز روز کی لَڑائیوں سے عَرَب کے سینکڑوں گھرانے بَرباد ہو گئے تھے۔ ہر طرف بدْاَمْنی اور آئے دِن کی لُوٹ مار سے مُلْک کا اَمْن و اَمان غارَت (تباہ وبَرباد) ہو چُکا تھا۔ کوئی شَخْص اپنی جان و مال کو مَحفوظ نہیں سمجھتا تھا۔ نہ دِن کو چین، نہ رات کو آرام، اِس وَحْشَت ناک صُورتِ حال سے تنگ آکر کچھ صُلْح پسند لوگوں نے ایک اِصلاحی تَحریک چلائی۔ چُنانچہ بَنُو ہاشِم، بَنُو زُہرہ، بَنُو اَسَد وغیرہ قبائلِ قُرَیْش کے بڑے بڑے سَردار، عَبْدُاللہ بن جُدْعان کے مکان پر جمع ہوئے اور حُضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے چچا زُبَیْر بن عَبْدُ الْمُطَّلِب نے یہ تجویز پیش کی کہ مَوْجُودہ حالات کو سُدھارنے کے لئے کوئی مُعاہَدہ کرنا چاہیے، چُنانچہ خاندانِ قُرَیْش کے سَرداروں نے "جیو اور جینے دو" کی قِسْم کا ایک مُعاہَدہ کیا اور حَلْف (قَسَم) اُٹھا کر عَہْد (وعدہ) کیا کہ ہم لوگ مُلْک سے بے اَمْنی دُور کریں گے، مُسافِروں کی حِفاظت کریں گے، غریبوں کی اِمداد کرتے رہیں

گے، مَظلوم کی حِمایت کریں گے، کسی ظالِم یا غاصِب (زبردستی حق چھیننے والے) کو مکّہ میں نہیں رہنے دیں گے۔ (سیرت مصطفٰی، ص۸۹)

اِس مُعاہدے (Agreement) میں شریک کئی لوگوں کا نام فَضْل تھا، اِسی لئے اِس مُعاہدے کو **"حِلْفُ الْفُضُول"** کہتے ہیں یعنی اُن چند آدمیوں کا مُعاہدہ جن کا نام فَضْل تھا۔ (سیرت ہشام، ۱/ ۲۹۷ ملخصاً) اِس میں حُضورِ اَقْدَس صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بھی شریک ہوئے، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو یہ مُعاہدہ اِس قدر عزیز تھا کہ اِعلانِ نبُوّت کے بعد آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرمایا کرتے تھے کہ اِس مُعاہدے سے مجھے اِتنی خُوشی ہوئی کہ اگر اِس کے بدلے میں کوئی مجھے سُرخ رنگ کے اُونٹ بھی دیتا تو مجھے اِتنی خُوشی نہ ہوتی۔ آج اِسلام میں بھی اگر کوئی (مَظلُوم) مجھے مَدد کے لئے پُکارے تو میں اُس کی مَدد کے لئے تیّار ہوں۔ (سیرۃ نبویۃ لابن ھشام، حرب الفجار، ص ۵۶ مفھوماً)

وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا | مُرادیں غریبوں کی بَر لانے والا
مصیبت میں غیروں کے کام آنے والا | وہ اپنے پرائے کا غم کھانے والا
فقیروں کا ماویٰ، ضعیفوں کا ملجا | یتیموں کا والی، غُلاموں کا مولیٰ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کردہ واقِعے سے ہمیں چند مَدنی پُھول حاصِل ہوئے (1) پہلا مَدنی پُھول یہ مِلا کہ جوانی میں بھی تاجدارِ نبُوّت، مالِکِ کوثر و جنّت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عَقْل و دانائی کا یہ عالَم تھا کہ خاندانِ قُریش کے بڑے بڑے سردار اپنے اَہم ترین مَشْوروں اور مُعاہدوں میں آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو بھی شریک کیا کرتے تھے۔ اپنی ہر صِفت میں باکمال، محبوبِ ربِّ ذُوالجلال صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عَقْلِ باکمال کی شان و عظمت مرحبا کہ جَلِیْلُ الْقَدْر تابعی بُزرگ

www.dawateislami.net

حضرت سَیِّدُنا وَہب بن مُنَبِّہ رَحمۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں نے 71 صحائف (آسمانی کتابوں) کا مُطالَعہ کیا تو اُن سب میں یہ (لکھا ہوا) پایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اِبتدائے دُنیا سے فَنائے دُنیا تک تمام لوگوں کو جو عَقْل عطا فرمائی ہے وہ نُورِ خُدا، مُحمدِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عَقْلِ مُبارک کے مُقابلے میں ایسے ہی ہے جیسے پُوری دُنیا کے ریگستانوں کے سامنے ایک ذَرَّہ۔ بے شک حضرت سَیِّدُنا نُورِ خُدا، مُحمدِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عَقْل اور رائے تمام لوگوں سے زِیادہ رَاجح (بہتر) اور اَفضل ہے۔

(اللہ والوں کی باتیں، ۴/۴۲)

تِرے خُلْق کو حق نے عظیم کہا تِری خِلْق کو حق نے جمیل کیا
کوئی تجھ سا ہُوا ہے نہ ہو گا شہا تِرے خالِقِ حُسن واَدا کی قسم

(حدائق بخشش، ص۸۰)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(2) دُوسرا مَدَنی پُھول یہ مِلا کہ بے چین دِلوں کے چَین، رَحمتِ دارَین، تاجدارِ حَرَمَین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مَظلوموں کے ہمدرد و غمگسار اور اُن کے حامِی و مَدَدگار تھے چُنانچہ جب مَظلوموں کے حق میں "**حِلْفُ الْفُضُول**" کا مُعاہَدَہ طے پایا تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے خُوش ہو کر فرمایا: "**اِس مُعَاہَدے سے مجھے اِتنی خُوشی ہوئی کہ اگر اِس معاہدے کے بدلے میں کوئی مجھے سُرْخ رنگ کے اُونٹ بھی دیتا تو مجھے اِتنی خوشی نہ ہوتی۔**" لہٰذا ہمیں چاہئے کہ ہم بھی مَظلوموں کے دُکھ دَرْد کو سمجھیں، اُن کا سَہارا بنیں، اُن سے ہمدردی کریں، اُن کی دادْرَسی کریں اور اپنی طاقت (Authority) کے مطابِق ظالِم کو ظُلْم سے روکیں۔ خُوش نصیب ہیں وہ مُسلمان جو مَظلوموں کی مَدَد کرتے ہیں، ایسوں کے لئے رَبِّ غَفَّار عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے مَغْفِرت کی خُوشْ خَبَری ہے چُنانچہ

www.dawateislami.net

حُضور سَراپا نُور، شَافِعِ یَوْمُ النُّشُور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فَرمانِ خُوش گوار ہے: جو کسی مَظلوم کی فریادرَسی کرے، اللہ تعالٰی اُس کے لیے تہتّر (73) مَغْفِرَتیں لکھے گا، اُن میں سے ایک سے اُس کے تمام کاموں کی دُرُسْتی ہوجائے گی اور بہتّر (72) سے قِیامَت کے دِن اُس کے دَرَجے بُلند ہوں گے۔ (شعب الایمان، باب في التعاون علی البر والتقوی، حدیث: ٦، ٧٦٧٠/١٢٠)

ایک اور مقام پر اِرْشاد فرمایا: جو کسی مَظلوم کے ساتھ اُس کی مَدَد کرنے چلے تو اللہ تعالٰی اُسے اُس دِن ثابِت قَدَمی عَطا فرمائے گا جس دن قَدَم پِھسل رہے ہوں گے۔ (حلیة الاولیاء، مالک بن انس، ٣٨٣/٦، حدیث: ٩٠١٢)

ہمیشہ ہاتھ بھلائی کے واسطے اُٹھیں بچانا ظُلم و سِتم سے مجھے سدا یاربّ

(وسائلِ بخشش مرمم، ص76)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(3) تیسرا مَدَنی پُھول یہ مِلا کہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ جَوانی میں بھی اِصلاحِ مُعاشَرہ کے حقیقی عَلَمبَردار تھے، جو لَڑائی جھگڑوں اور خون خَرابے والے مُعامَلات کو خَتْم کروانے میں ہمیشہ پیش پیش رہا کرتے تھے جبکہ دُوسری جانِب ہم جیسے نِکَمّوں کا عالَم ہے کہ جو لَڑتے جھگڑتے مُسلمانوں میں بیچ بچاؤ اور مُعافِی تلافِی کروانے کے بجائے اُنہیں مزید غُصّہ دِلاتے، دُور کھڑے تماشہ دیکھ کر لُطف اَندوز ہوتے بلکہ لَڑائی جھگڑے کی تصاویر (Pictures) اور وِیڈیوز بنا کر سوشَل مِیڈیا پر اَپ لوڈ کردیتے ہیں۔ ذرا سوچئے! کیا عاشِقانِ رَسُول صِرْف دَعووں اور نَعروں کی حد تک مَحدود ہوتے ہیں؟ کیا عاشِقانِ رَسُول بے حِس ہوتے ہیں؟ کیا عاشِقانِ رَسُول مُسلمانوں کو آپس میں لَڑواتے ہیں؟ کیا عاشِقانِ رَسُول مُسلمانوں کو لَڑتا دیکھ کر لُطف اَندوز ہوتے ہیں؟ کیا عاشِقانِ رَسُول لَڑتے جھگڑتے مُسلمانوں کو دیکھ کر اُن کی تصاویر اور وِیڈیوز بناتے

ہیں ؟ یقیناً نہیں! ہر گز نہیں! عاشقانِ رَسُول تو مُسلمانوں کی عِزّت وآبرُو اور جان ومال کے مُحافِظ ہوتے ہیں، عاشقانِ رَسُول تو مُسلمانوں کو آپس میں مِلانے والے ہوتے ہیں، عاشقانِ رَسُول تو مُسلمانوں کی آپس کی رَنجشیں خَتْم کروانے والے ہوتے ہیں، عاشقانِ رَسُول تو مُسلمانوں کو گُناہوں سے بچا کر اُنہیں نیکی کی دَعْوَت دینے والے ہوتے ہیں۔ تو آیئے! آج سے نِیَّت کرتے ہیں کہ لَڑتے جھگڑتے مسلمانوں کا تماشہ نہیں دیکھیں گے، اُن کی تصاویر اور ویڈیوز نہیں بنائیں گے، بِلا وجہِ شَرعی لَڑنے والے یا آپس میں ناراض مسلمانوں میں صُلْح کرواکر اِس پر مِلنے والے ثَواب کے حَقْ دار بنیں گے اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ۔

آیئے! بطورِ ترغیب مسلمانوں میں صُلْح کروانے کی فضیلت پر مُشْتَمِل ایک بہت ہی پیاری حدیثِ پاک سُنتے ہیں چُنانچہ حضرت سَیِّدُنا ابُو دَرْداء رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے رِوایت ہے کہ رَسُولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اِرْشاد فرمایا: کیا میں تمہیں ایسا کام نہ بتاؤں جو دَرَجے میں روزے، نَماز اور زَکوٰۃ سے بھی اَفضل ہو؟ صحابۂ کِرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمْ اَجْمَعِیْن نے عَرْض کی: یا رَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ! کیوں نہیں۔ اِرْشاد فرمایا: آپس میں صُلْح کروادینا۔ (ابوداود، کتاب الادب، باب فی اصلاح ذات البین، ۴/ ۳۶۵، حدیث: ۴۹۱۹) البتّہ یاد رکھئے! مُسلمانوں میں وُہی صُلْح کروانا جائز ہے جو شَرِیْعَت کے دائرے میں ہو۔ ایسی صُلْح جو حَرام کو حَلال اور حَلال کو حرام کر دے وہ جائز نہیں ہے، جیسا کہ

حضرت سَیِّدُنا ابُو ہُرَیْرَہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے رِوایت ہے، حُضورِ اَقْدَس صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اِرْشاد فرمایا: مسلمانوں کے درمیان صُلْح کروانا جائز ہے مگر وہ صُلْح (جائز نہیں) جو حَرام کو حَلال یا حَلال کو حرام کردے۔ (ابوداود، کتاب الاقضیۃ، باب فی الصلح، ۳/۴۲۵، حدیث: ۳۵۹۴)

مشہور مُفَسِّرِ قُرآن، حکیمُ الاُمَّت مُفْتی اَحمد یار خان نَعِیْمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اِس حدیثِ پاک کے تَحت فرماتے ہیں: مثلاً زَوْجَیْن (میاں بیوی) میں اِس طرح صُلْح کرائی جائے کہ خاوَنْد (شوہر کو) اُس

www.dawateislami.net

عَوْرت کی سَوکَن (اپنی دوسری بیوی) کے پاس نہ جائے گا یا مُسلمان مَقْرُوض اِس قَدَر (اِتنی مقدار میں) شراب وسُود اپنے غیر مُسلِم قَرض خَواہ کو دے گا۔ پہلی صُورت میں حَلال کو حرام کیا گیا، دُوسری صُورت میں حَرام کو حَلال، اِس قِسم کی صُلحیں حَرام ہیں جِن کا توڑ دینا واجِب ہے۔ (مرآۃ المناجیح، ۴/۳۰۳)

دُنیا کے جھگڑے خَتْم ہوں اور مُشکلیں ٹَلیں صَدَقہ حَسَن حُسَین کا یا ربِّ مُصطَفٰے

(وسائلِ بخشش مرمم، ص ۱۳۰)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سُنا آپ نے کہ مسلمانوں کے درمیان صُلح کروادینا کس قَدر مُبارَک عمل ہے کہ حدیثِ پاک میں اِسے دَرَجے میں روزے، نماز اور زکوٰۃ سے بھی اَفضل فرمایا گیا ہے۔ اے کاش! وہ دور بھی آئے کہ ہم بھی مسلمانوں میں صُلح کروانے والے بن جائیں۔ اَمیرِ اَہلسُنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه پر قُربان، جو اپنے سُنّتوں بھرے بَیانات، مَدَنی مُذاکروں اور تَصْنِیف وتالیف وغیرہ کے ذَرِیعے عَمَلی طور پر اِس سُنّت کو زِندہ رکھنے کی جِدّ وجُہْد جاری رکھے ہوئے ہیں اور وَقتاً فَوقتاً مسلمانوں کو آپس میں مُتَّحِد رہنے کی تَرغیب بھی دِلاتے رہتے ہیں جس کی ایک دِلنشین جھلک آپ کا تَحریری رِسالہ **"ناچاقیوں کا عِلاج"** اور VCD **"گھر امن کا گہوارہ کیسے بنے؟"** بھی ہے، لہٰذا آج ہی اِس رِسالے اور بیان کو مکتبۃُ المدینہ کے بستے سے ھَدِیَّۃً طلب فرمایئے، خود بھی پڑھیئے اور دُوسروں کو بھی پڑھنے کی تَرغیب دلایئے۔ دَعْوتِ اِسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے اِس رِسالے کو پڑھا بھی جاسکتا ہے، ڈاؤن لوڈ (Download) اور پرِنْٹ آؤٹ (Print Out) بھی کِیا جاسکتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

جوانیِ مُصطفٰے اور شام کا سفر

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جب انبیا کے سَرْوَر، دو عالَم کے تاجْوَر، مَحبوبِ ربِّ اَکبر صَلَّی اللّٰہُ

تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی عُمر شریف تقریباً پچیس(25) سال ہوئی تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی اَمانت و صداقت کا چرچا دُور دُور تک پہنچ چکا تھا۔ حضرت سَیِّدَتُنا خدیجہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا مکّہ کی ایک بہت ہی مالدار عورت تھیں۔ اُن کے شوہر کا انتقال ہو چُکا تھا۔ اُنہیں ضرورت تھی کہ کوئی اَمانت دار آدمی مِل جائے تو اُن کے ساتھ اپنی تجارت کا مال و سامان ملکِ شام بھیجیں، چُنانچہ اُن کی نظرِ اِنتخاب نے اِس کام کے لئے حُضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو مُنْتَخَب(Select) کِیا اور کہلا بھیجا کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ میرا مالِ تجارت لے کر ملکِ شام جائیں جو مُعاوَضَہ میں دُوسروں کو دیتی ہوں آپ صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی اَمانت و دِیانت داری کی وجہ سے آپ کو اُس کا دوگنا دُوں گی۔ حُضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُن کی درخواست منظور فرمالی اور تجارت کا مال و سامان لے کر ملکِ شام کو روانہ ہو گئے۔ اِس سفر میں حضرت سَیِّدَتُنا خدیجہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا نے اپنے ایک قابلِ اِعْتماد غُلام **"مَیْسَرہ"** کو بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ رَوانہ کر دیا تاکہ وہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی خِدمت کرتا رہے۔ جب آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ ملکِ شام کے مشہور شہر "بُصریٰ" کے بازار میں پہنچے تو وہاں **"نَسْطُورا"** راہِب کی خانقاہ کے قریب ٹھہرے۔ "نَسْطُورا" مَیْسَرہ کو بہت پہلے سے جانتا پہچانتا تھا۔ حُضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی صورت دیکھتے ہی "نَسْطُورا" مَیْسَرہ کے پاس آیا اور پوچھا کہ اے مَیْسَرہ! یہ کون ہیں جو اِس درخت کے نیچے اُتر پڑے ہیں۔؟ مَیْسَرہ نے جواب دیا: یہ مکّے کے رہنے والے اور خاندانِ بَنُو ہاشِم کے چشم و چراغ ہیں، اِن کا نام نامی **"محمد"** اور لقب **"اَمین"** ہے۔ نَسطورا نے کہا کہ سِوائے نبی کے اِس درخت کے نیچے آج تک کبھی کوئی نہیں اُترا۔ اِس لئے مجھے یقینِ کامِل ہے کہ **"نَبِیِّ آخِرُ الزَّماں"** (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ) یہی ہیں کیونکہ آخِری نَبی کی تمام نشانیاں جو میں نے توریت واِنجیل میں پڑھی ہیں وہ سب میں اِن میں دیکھ رہا ہوں۔ کاش! میں اُس وَقْت تک زِندہ رہتا جب یہ اپنی نبوّت کا

www.dawateislami.net

اِعلان کریں گے تو میں اِن کی بھرپور مَدَد کرتا اور پُوری جاں نثاری کے ساتھ اِن کی خدمت گزاری میں اپنی تمام عُمر گزار دیتا۔ اے مَیْسَرَہ! میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ خَبَردار! ایک لمحے کے لئے بھی تُم اِن سے جُدا نہ ہونا اور اِنتہائی خُلوص و عَقیدت کے ساتھ اِن کی خدمت کرتے رہنا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اِن کو **"خَاتَمُ النَّبِیِّیْن"** (یعنی آخری نبی) ہونے کا شَرَف عطا فرمایا ہے۔ حُضورِ اَقْدَس صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بَصْریٰ کے بازار میں بہت جلد تِجارت کا مال فروخت (Sale) کرکے مَکَّۂ مُکَرَّمَہ واپَس آگئے۔ واپسی میں جب آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا قافِلَہ شہرِ مَکَّہ میں داخِل ہونے لگا تو حضرت سَیِّدَتُنا بی بی خدیجہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھا ایک بالا خانے (بُلند جگہ) پر بیٹھی ہوئی قافِلے کی آمد کا مَنْظَر دیکھ رہی تھیں۔ جب اُن کی نَظَر حُضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر پڑی تو اُنہیں ایسا نظر آیا کہ دو (2) فرشتے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے سَرِ اَنْوَر پر دُھوپ سے سایہ کئے ہوئے ہیں۔ حضرت سَیِّدَتُنا خَدیجہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھا کے دِل پر اِس نُورانی مَنْظَر کا ایک خاص اَثَر ہوا اور وہ اِنتہائی عَقیدت و مَحَبَّت سے یہ حَسِیْن جَلْوَہ دیکھتی رہیں۔ پھر اپنے غُلام مَیْسَرَہ سے کئی دن کے بعد اِس کا ذِکْر کیا تو مَیْسَرَہ نے بتایا کہ میں تو پُورے سَفَر میں یِہی مَنْظَر دیکھتا رہا ہوں۔ اِس کے عِلاوہ بھی میں نے بہت سی عجیب و غریب باتوں کا مُشاہَدَہ کیا ہے۔ پھر مَیْسَرَہ نے نَسطورا راہِب کی گفتگو اور اُس کی عقیدت و مَحَبَّت کا تذکِرَہ بھی کیا۔ یہ سُن کر حضرت سَیِّدَتُنا بی بی خدیجہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھا کو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے نِکاح کی رَغْبَت ہو گئی۔ (مدارج النبوۃ، قسم دوم، باب دوم، ۲/۲۷ ملخصاً)

ہم اُن کے زیرِ سایہ رہتے ہیں جن کا سایہ نظر نہیں آتا
جھولیاں بھری جاتی ہیں عالَم کی دینے والا نظر نہیں آتا

پیغامِ نکاح

www.dawateislami.net

حضرت سَیِّدَتُنا بی بی خدیجہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا انتہائی شریف خاتون تھیں۔ اہلِ مکّہ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا کی پاک دامنی کی وجہ سے آپ کو طاہرہ (پاکباز) کہا کرتے تھے۔ سرداران قُریش آپ کے ساتھ نِکاح کے خواہش مَنْد تھے لیکن آپ نے سب کے پیغاموں کو ٹھکرا دیا۔ مگر حُضورِ اَقْدس صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے اَخلاق وعادات کو دیکھ کر اور آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے حیرت اَنگیز حالات کو سُن کر خُود بَخُود آپ کے دِل میں نبیِّ اَکْرَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے نِکاح کی رَغْبت پیدا ہو گئی۔ چُنانچہ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا نے حُضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی پُھوپھی حضرت سَیِّدَتُنا صَفِیَّہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا کو بُلایا اور اُن سے حُضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے کچھ ذاتی حالات کے بارے میں مَزِید مَعلومات حاصِل کیں پھر حضرت سَیِّدَتُنا نفیسہ بِنْتِ اُمیَّہ " کے ذَرِیْعے خُود ہی حُضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے پاس نکاح کا پیغام بھیجا۔ مَشہور سِیْرَت نِگار حضرت امام اِبنِ اِسْحٰق نے لکھا ہے کہ اِس رشتے کو پسند کرنے کی وجہ حضرت سَیِّدَتُنا خدیجہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا نے حُضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے یہ بَیان کی ہے کہ میں نے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے اچھے اَخلاق اور آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی سچائی کی وجہ سے پسند کیا۔ (شرح زرقانی، تزوجه من خديجة، ۱/ ۳۷۰-۳۷۴ملخصاً)

تِرا خُلق سب سے بالا تِرا حُسْن سب سے اعلٰی　　　فِدا تُجھ پہ سب زمانہ مَدَنی مدینے والے

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۴۲۵)

مختصر وضاحت: اے مدینے والے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ! آپ کے اخلاقِ کریمہ سب سے اچھے اور آپ کا مبارک حُسن سب سے بڑھ کر، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا حُسن مبارک ایسا ہے کہ اے مدینے والے آپ پر سب زمانہ فِدا ہے، نثار ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

آمنہ کے پِسر، حلیمہ کے دِلبر، مَحبوبِ ربِّ اَکبر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِس رشتے کو اپنے چچا ابو طالِب اور خاندان کے دوسرے بڑے بُوڑھوں کے سامنے پیش فرمایا۔ سارے خاندان والوں نے نِہایت خُوشی کے ساتھ اِس رشتے کو مَنظور کر لِیا اور نکاح کی تاریخ مُقرَّر ہوئی، سَرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم حضرت حمزہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ وغیرہ اپنے چچاؤں، خاندان کے دوسرے اَفراد اور شُرَفائے بَنی ہاشم و سَرداران مُضَر کو اپنے ساتھ لے کر حضرت سَیِّدَتُنا بی بی خدیجہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا کے مکان پر تشریف لے گئے اور نِکاح ہوا۔ اِس نِکاح (Marriage) کے وَقْت ابُو طالب نے نِہایت فصیح و بلیغ خطبہ پڑھا۔ (شرح زرقانی، تزوجه علیه السلام من خديجة، ۱/ ۳۷۵،۳۷۶ ملخصاً) جس کا تَرجَمہ ہے کہ تمام تعریفیں اُس خدا عَزَّوَجَلَّ کے لئے ہیں جس نے ہم لوگوں کو حضرت سَیِّدُنا ابراہیم (عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام) کی نَسْل اور حضرت سَیِّدُنا اسمٰعیل (عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام) کی اَوْلاد میں بنایا اور ہم کو مَعَد اور مُضَر کے خاندان میں پیدا فرمایا، اپنے گھر (کَعْبہ) اور اپنے حَرَم کا نگہبان بنایا، ہم کو عِلْم و حِکمت والا گھر اور اَمن والا حَرَم عطا فرمایا اور ہم کو لوگوں پر حاکم بنایا۔ یہ میرے بھائی کا فَرزَند (بیٹا) محمد بن عَبْدُ اللہ (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم) ہے۔ یہ ایک ایسا جوان ہے کہ قُرَیْش کے جس شخص کا بھی اِس کے ساتھ مُوازَنہ کیا جائے یہ اُس سے ہر شان میں بڑھا ہوا ہی رہے گا۔ ہاں مال اِس کے پاس کم ہے لیکن مال تو ایک ڈھلتی ہوئی چھاؤں اور اَدَل بَدَل ہونے والی چیز ہے۔ میرا بھتیجا محمد (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم) وہ ہے جس کے ساتھ میری قَرابت اور قُربَت و مَحبَّت کو تم لوگ اچھی طرح جانتے ہو۔ وہ حضرت خَدِیجہ بنتِ خُوَیْلَد رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا سے نِکاح کرتا ہے اور میرے مال میں سے بیس (20) اُونٹ مہر مُقَرَّر کرتا ہے اور اِس کا مُسْتَقْبِل بہت ہی روشن، عَظیمُ الشَّان اور جَلِیْلُ الْقَدْر ہے۔ (شرح زرقانی، تزوجه علیه السلام من خديجة، ۱/ ۳۷۶ ملخصاً ومدارج النبوۃ، قسم دوم، باب دوم، ۲/ ۲۸) اُن کے بعد حضرت سَیِّدَتُنا بی بی خَدِیجہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا کے چچازاد

www.dawateislami.net

بھائی وَرَقہ بن نَوفَل نے بھی کھڑے ہو کر ایک شاندار خُطبہ پڑھا جس کا مضمون یہ ہے: خدا عَزَّوَجَلَّ ہی کے لئے حمد ہے جس نے ہم کو ایسا ہی بنایا جیسا کہ اے ابُو طالِب! آپ نے ذِکر کیا اور ہمیں وہ تمام فضیلتیں عطا فرمائی ہیں جن کو آپ نے شُمار کیا۔ بِلا شُبہ ہم لوگ عَرَب کے پیشوا اور سَردار ہیں اور آپ لوگ بھی تمام فضائل کے اَہل ہیں۔ کوئی قبیلہ آپ لوگوں کے فضائل کا اِنکار نہیں کر سکتا اور کوئی شخص آپ لوگوں کے فَخر و شَرَف کو رَدّ نہیں کر سکتا اور بے شک ہم لوگوں نے نِہایت ہی رَغبت کے ساتھ آپ لوگوں کے ساتھ مِلنے اور رِشتے میں شامِل ہونے کو پسند کیا ہے لہٰذا اے قُرَیش! تم گواہ رہو کہ میں نے حضرت خَدِیجہ بِنتِ خُوَیلَد رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا کو چار سو(400) مِثْقال مہر کے بدلے محمد بن عَبدُ اللہ (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم) کی زَوْجِیَّت میں دیا۔ (شرح زرقانی، تزوجه عليه السلام من خديجة، ۱/۳۷۷)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سُنا آپ نے کہ دورِ جوانی میں ہمارے آقا و مَولٰی، اَحمدِ مُجتبٰی، محمدِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی اَمانت داری، سچّائی اور اچھے اَخلاق کی کِس قَدر دُھوم دھام تھی کہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم اِن عُمدہ ترین خُوبیوں کے سبب اپنے پرائے، عَوام و خَواص سبھی میں صادِق و اَمِین (یعنی سچے اور امانت دار) کے لَقَب (Title) سے پہچانے جاتے تھے، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی دِیانت داری، سچّائی اور اچھّے اَخلاق کا فَیضان ہی تو تھا کہ حضرت سَیِّدَتُنا خَدِیجۃُ الکُبریٰ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا بِلا خَوف و خَطر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کو اپنا تِجارَتی سامان بیچنے کے لئے دے دِیا کرتی تھیں، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی دِلرُبا مَدَنی اَداؤں نے حضرت سَیِّدَتُنا خَدِیجۃُ الکُبریٰ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا جیسی پاک دامَن خاتون کے دِل کو موہ لیا حتّٰی کہ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا حُضورِ اَنْوَر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم سے نِکاح کر کے اُمُّ الْمُؤمِنِین کے شاندار شَرَف سے سَرفَراز ہو گئیں۔

تیری صُورت تیری سِیرت زمانے سے نِرالی ہے   تیری ہر ہر ادا پیارے دلیلِ بے مثالی ہے

www.dawateislami.net

(ذوقِ نعت، ص۱۶۰)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب!　　　صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آیئے! ہم غور کرتے ہیں کہ کیا ہم حُسْنِ اَخلاق کے مالِک ہیں؟ کیا ہم ہمیشہ سچ بولتے ہیں؟ کیا ہم اَمانت دار ہیں؟ کیا ہم مسلمانوں سے اچھے سُلُوک سے پیش آتے ہیں۔ ؟ ہمارے اَخلاق تو اِس قَدَر عُمدہ ہونے چاہئیں کہ گناہگار و بدکار ہمارے اَخلاق سے مُتَاَثِّر ہو کر اپنے گناہوں سے تائب ہو جائیں، نیکیوں کی راہ پر گامزن ہو جائیں اور غیر مُسلِم دیکھیں تو اِسلام قبول کرنے پر مجبور ہو جائیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ حُسْنِ اَخلاق کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اَخلاقِ کَرِیمانہ تو اِس قَدَر عُمدہ تھے کہ اُن کی شان و عظمت کو قرآنِ کَرِیم کے پارہ 29 سُوْرَۂ قَلَم کی آیت نمبر 4 میں یُوں بَیان فرمایا گیا ہے:

وَ اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِیْمٍ ④ (پ ۲۹، القلم: ۴)　ترجَمۂ کنزُالایمان: اور بیشک تمہاری خُوبُو بڑی شان کی ہے۔

ہمارے پیارے آقا، مدینے والے مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی بِعْثَت کا مقْصَد اور حُسْنِ اَخْلاق کی اَہَمِّیَّت واضِح کرتے ہوئے اِرْشاد فرمایا: **بُعِثْتُ لِاُتَمِّمَ حُسْنَ الْاَخْلَاقِ** یعنی مجھے اَخْلاق کے حُسْن و خُوبی کو مُکَمَّل کرنے کے لئے ہی بھیجا گیا ہے۔ (1)

ترے خُلْق کو حق نے عظیم کہا تری خِلْق کو حق نے جمیل کیا
کوئی تجھ سا ہُوا ہے نہ ہو گا شہا! ترے خالقِ حُسن و اَدا کی قسم

(حدائقِ بخشش، ص۸۰)

شعر کی مختصر وضاحت: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی

---

1 ۔۔۔ مؤطا امام مالک، کتاب حسن الخلق، باب ماجاء فی حسن الخلق، ۲/۴۰۴، حدیث: ۱۷۲۳

www.dawateislami.net

عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی مُبارک عادات کو قرآنِ کریم میں عظیم فرمایا اور آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی وِلادتِ باسَعادت کو بھی خوبصورتی بخشی، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے حُسن اور پیاری پیاری اداؤں کو پیدا کرنے والے رَبّ عَزَّوَجَلَّ کی قسم! آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ جیسا حَسِیۡن و جَمِیۡل نہ پہلے کبھی ہُوا اور نہ آئندہ کبھی ہو سکتا ہے۔

لہٰذا تمام مسلمانوں خُصوصاً نوجوانوں کو چاہئے کہ وہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی سِیرت کو اپنے لئے مَشۡعَلِ راہ بناتے ہوئے دِیانت داری، حُسۡنِ اَخلاق اور سچائی جیسی پاکیزہ خُوبیوں کو اپنی زِندگی کا حِصّہ بنائیں کیونکہ جو شخص اِن خُوبیوں سے مُزَیَّن ہو جاتا ہے تو اپنے ہوں یا پرائے سَبھی اُس کے گُن گاتے، اُس پر اِعتماد کرتے، اُس سے مَحبَّت کرتے اور اُس کی جانِب مائل ہو جاتے ہیں اور ایسا شخص اپنی اِن خُوبیوں کی بَرَکت سے سب کی آنکھوں کا تارا بن جاتا ہے جبکہ اِس کے بَرعَکس خِیانت یعنی دھوکہ بازی، بداَخلاقی اور جُھوٹ ایسی مَنحوس بُرائیاں ہیں کہ اِن میں مُبتَلا اِنسان اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اُس کے مَحبوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی ناراضی مول لیتا، مُخلِص دوستوں سے مَحروم ہو جاتا، لوگوں کا اِعتماد (Trust) پانے اور اُنہیں راضی رکھنے میں ناکام رہتا ہے، اَلۡغَرَض ایسا شخص ذِلّت و رُسوائی کا ہار اپنے گلے میں ڈال لیتا ہے۔ آیئے! دھوکہ بازی، بداَخلاقی اور جُھوٹ کی مَذَمَّت پر مُشۡتَمِل 3 فَرامینِ مُصۡطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ سُنئے اور عِبۡرَت حاصِل کیجئے چُنانچہ

اِرۡشاد فرمایا: لعنتی ہے وہ شخص جو کسی مُسلمان کو نُقصان پہنچائے یا اُس کے ساتھ دھوکہ بازی کرے۔

(ترمذی، کتاب البر الصلۃ، باب ماجاء فی الخیانۃ والغش، ۳/۳۷۸، حدیث: ۱۹۴۸)

اِرۡشاد فرمایا: کَنجوس، سَرکَش اور بداَخلاق جَنَّت میں داخِل نہیں ہوں گے۔ (مساوی الاخلاق، باب ماجاء فی ذمّ البخل...الخ، ص ۱۶۸، حدیث: ۳۶۱)

www.dawateislami.net

بارگاہِ رِسالت میں ایک شَخْص نے حاضِر ہو کر عَرْض کی: یا رَسُولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ! جہنّم میں لے جانے والا عَمَل کونسا ہے؟ فرمایا: جُھوٹ بولنا، جب بندہ جھوٹ بولتا ہے تو گُناہ کرتا ہے اور جب گُناہ کرتا ہے تو ناشُکری کرتا ہے اور جب ناشُکری کرتا ہے تو جہنّم میں داخِل ہو جاتا ہے۔ (مسند امام احمد، مسند عبداللہ ابن عمرو بن العاص، ۲/۵۸۹، رقم: ۶۶۵۲)

بڑی کوشِشیں کی گُنہ چھوڑنے کی رہے آہ! ناکام ہم یااِلٰہی
مجھے نارِ دوزخ سے ڈر لگ رہا ہے ہو مجھ ناتُواں پر کرم یااِلٰہی

(وسائل بخشش مرمم، ص۱۱۰)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

12 مَدَنی کاموں میں سے ایک مَدَنی کام "بعدِ فجر مَدَنی حلقہ"

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سُنا آپ نے کہ دھوکہ بازی، بدا َخلاقی اور جُھوٹ کس قَدَر تباہ کُن بُرائیاں ہیں، لہٰذا عقلمندی اِسی میں ہے کہ ہم اپنے نَرم و نازُک بدَن پر تَرس کھائیں اور اپنا مُحاسبہ کریں کہ اِن گُناہوں میں مُبتَلا ہونے کے سبب اگر ہمیں جہنّم میں جانے کا حکم دیا گیا تو ہمارا کیا بنے گا۔ اِس پُرفِتَن دور میں عاشِقانِ رَسُول کی مَدَنی تَحریک دعوتِ اسلامی مسلمانوں کو گناہوں سے بچانے اور اِنہیں نیک بنانے کے لئے ہر وَقْت کوشاں ہے۔ آیئے! گناہوں سے نجات پانے اور نیکیوں کی راہ پر گامزن ہونے کے لئے ہم بھی دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو کر 12 مَدَنی کاموں کی دُھوم مچانے والے بن جائیں۔ 12 مَدَنی کاموں سے روزانہ کا ایک مَدَنی کام "**بعدِ فجر مَدَنی حلقہ**" بھی ہے۔ ❁ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِس مَدَنی حلقے کی بَرَکت سے مسجِد میں بیٹھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے، ❁ مَدَنی حلقے کی بَرَکت سے تِلاوتِ قُرآن کرنے اور سُنّنے کا شَرَف حاصِل ہوتا ہے ❁ مَدَنی حلقہ قُرآنِ کریم کو ترجمہ و تفسیر کے ساتھ سمجھنے

کا بہترین ذرِیعہ ہے ❁مَدَنی حلقے کی بَرَکت سے مَدَنی اِنْعامات پر عمل ہوتا ہے، ❁مَدَنی حلقے کی بَرَکت سے اِشراق و چاشت کے نوافِل پڑھنے کا موقع مِلتا ہے، ❁مَدَنی حلقے میں بُزُرگانِ دِین رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِم اَجْمَعِیْن کے ذِکرِ خیر پر مُشْتَمِل شَجَرہ شریف پڑھنے سُنّنے کا شَرَف حاصِل ہوتا ہے اور بُزُرگانِ دِین رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِم اَجْمَعِیْن کا تذکرہ کرنا باعِثِ رَحمت ہے چُنانچہ حضرت سَیِّدُنا سُفْیان بن عُیَیْنَہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: نیک لوگوں کے ذِکر کے وقت رحمت نازل ہوتی ہے۔(حِلْیَۃُ الْاَوْلِیَاء، ۷/۳۳۵، رقم: ۱۰۷۵۰)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ بُزُرگانِ دِین رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِم اَجْمَعِیْن کے ذِکرِ خیر پر مُشْتَمِل اِس مُبارَک شَجَرے کی بَرَکت سے کئی عاشِقانِ رسول کے رُکے ہوئے کام بَن جاتے ہیں۔ آیئے! بطورِ تَرْغیب ایک مَدَنی بہار سُنئے اور جُھومئے چُنانچہ

ویزے مل گئے

عُمّان کے ایک اسلامی بھائی تقریباً 14 سال سے عَرَب مُلک عُمان میں مُقِیم اور 6 سال سے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہیں۔ جہاں اُن کا اپنا کاروبار (Business) ہے۔ اُنہیں ایک بار اپنے کارخانے میں کام کرنے والوں کی ضَرورت پڑی۔ اُنہوں نے ویزوں کے لئے بار بار درخواستیں جمع کروائیں مگر کافی کوشِشوں کے باوُجود ویزے نہ مِل سکے۔ کئی سال یُونہی گزر گئے، وہ بہت پریشان تھے کیونکہ مُلازمین نہ ہونے کی وجہ سے اُنہیں نقصان اُٹھانا پڑ رہا تھا۔ خیر اُنہوں نے ہِمَّت کرکے ایک مَرتَبہ پھر درخواست جمع کروائی۔ اِسی دوران ایک اسلامی بھائی نے اُنہیں **"شَجَرۂ قادِرِیَّہ رَضَوِیَّہ ضِیائِیَّہ عَطّارِیَّہ"** سے شَجَرۂ عالِیَہ کے دُعائیہ اَشعار پڑھنے کا مَشْوَرہ دِیا۔ اُنہوں نے شَجَرے شریف سے دُعائیہ اَشعار کو بِلاناغہ پڑھنا شروع کردیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شَجَرۂ عالِیَہ قادِرِیَّہ رَضَوِیَّہ عَطّارِیَّہ پڑھنے کی بَرَکت سے اُن کا وہ کام جو کئی سالوں

سے نہیں ہو پا رہا تھا حیرت انگیز طور پر چند دنوں میں ہو گیا یعنی اُنہیں مَطلُوبہ تعداد میں ویزے مِل گئے۔

مُشکلیں حل کر شہِ مُشکل کُشا کے واسطے کر بلائیں رد شہیدِ کربلا کے واسطے

(شجرہ قادریہ رضویہ ضیائیہ عطاریہ، ص۶۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آقائے نامدار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بچپن سے ہی ہر خُوبی میں اپنی مِثال آپ تھے، جب آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جوانی کی عُمْر کو پہنچے تو اِن اَوصاف میں اور بھی نکھار پیدا ہو گیا۔ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اَمانت و دِیانتداری ایسی شاندار تھی کہ جس کی بَدولت آپ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو مخلوق میں اِنتہائی مَقْبُولیَّت حاصِل ہوئی اور اللہ تعالٰی نے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو عَقْلِ سَلِیْم اور بے مِثْل دانائی کا عظیم جوہر عطا فرمایا، چُنانچہ جب تَعمیرِ کَعْبہ کے وَقْت حَجَرِ اَسْوَد کو نَصب کرنے کے مُعَاملے میں عَرَب کے بڑے بڑے سَرداروں کے درمیان جھگڑا اُٹھ کھڑا ہو گیا اور قَتْل و غارت گری تک نوبت پہنچ گئی تو آپ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُن کے جھگڑے کا ایسا لاجواب فَیصلَہ فرما دیا کہ بڑے بڑے دانشوروں اور سرداروں نے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے فَیصلے کی عظمت کے آگے سَر جُھکا دِیا اور سَبھی پُکار اُٹھے کہ وَاللہ یہ اَمین ہیں اور ہم اِن کے فَیصلے پر راضی ہیں۔ آیئے! ہم بھی وہ واقِعہ سُنتے ہیں اور اُس سے حاصِل ہونے والے مَدَنی پُھول چُنتے ہیں چُنانچہ

واللہ یہ اَمین ہیں!

جب مَکّی مَدَنی سُلطان، رَحمتِ عالمیان صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عُمْرِ مُبارک پینتیس (35) بَرس کی ہوئی تو زور دار بارش سے حَرَمِ کَعْبہ میں ایسا عظیم سیلاب آیا کہ کعبے کی عِمارت مُنْہَدِم یعنی شَہید ہو گئی۔ عَمالِقہ، قَبیلۂ جُرْہُم اور قُصَیّ وغیرہ اپنے اپنے وَقتوں میں کعبے کی تعمیر و مَرَمَّت کرتے رہے تھے مگر چونکہ

www.dawateislami.net

عمارت گہرائی میں تھی اِس لئے پہاڑوں سے برساتی پانی کے بہاؤ کا زور دار دھارا وادیِ مَکّہ میں ہو کر گزرتا تھا اور اکثر حَرَمِ کَعْبَہ میں سیلاب آجاتا تھا۔ کعبے کی حِفاظت کے لیے اُوپر کے حِصّے میں قُریْش نے کئی بند بھی بنائے تھے مگر وہ بند بار بار ٹُوٹ جاتے تھے۔ اِس لیے قُریْش نے یہ طے کیا کہ کعبے کی ایک مضبوط عمارت بنائی جائے جس کا دروازہ بُلند ہو اور چھت بھی ہو۔ (سیرۃ حلبیۃ، باب بنیان قریش الکعبۃ... الخ، ۱/۲۰۴ ملخصاً)

چُنانچہ قُریْش نے مِل جُل کر تعمیر کا کام شُروع کر دِیا۔ اِس تعمیر میں حُضورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بھی شریک ہوئے اور سرداران قُریْش کے ہمراہ پتّھر اُٹھا اُٹھا کر لاتے رہے، مُخْتَلِف قبیلوں نے تعمیر کے لیے مُخْتَلِف حِصّے آپس میں تقسیم کر لئے۔ جب عمارت **"حَجَرِ اَسْوَد"** تک پہنچ گئی تو قبائل میں سخت جھگڑا کھڑا ہو گیا۔ ہر قبیلہ یہی چاہتا تھا کہ ہم ہی **"حَجَرِ اَسْوَد"** کو اُٹھا کر دیوار میں نَصب کریں۔ تاکہ ہمارے قبیلے کے لئے یہ فَخْر واِعزاز کا باعث بن جائے۔ اِس کَشمکَش میں چار (4) دِن گزر گئے یہاں تک نوبت پہنچی کہ تلواریں نکل آئیں کچھ قبیلوں نے تو اِس پر جان کی بازی لگادی اور زمانۂ جاھِلِیَّت کے دَسْتُور کے مطابِق اپنی قَسموں کو مَضبوط کرنے کے لئے ایک پیالے میں خُون بھر کر اپنی اُنگلیاں اُس میں ڈبو کر چاٹ لیں۔ پانچویں دن حَرَمِ کَعْبَہ میں تمام قبائِلِ عَرَب جمع ہوئے، ایک بُوڑھے شخص نے یہ تَجویز پیش کی کہ کل جو شخص صُبْح سویرے سب سے پہلے حَرَمِ کَعْبَہ میں داخِل ہو اُس کو سَردار مان لیا جائے۔ وہ جو فَیصلہ کر دے سب اُس کو تسلیم کر لیں، چُنانچہ سب نے یہ بات مان لی۔ خدا عَزَّوَجَلَّ کی شان کہ صُبْح کو جو شخص حَرَمِ کَعْبَہ میں داخِل ہوا وہ حُضورِ رَحمتِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہی تھے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو دیکھتے ہی سب پُکار اُٹھے کہ واللہ یہ **"اَمین"** (Trustworthy) ہیں لہٰذا ہم سب اِن کے فَیصلہ پر راضی ہیں چنانچہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے حکم دیا کہ جس جس قبیلے کے لوگ حَجَرِ اَسْوَد کو اُس کے مقام پر رکھنے کے دعوے دار ہیں اُن کا ایک ایک سردار چُن لیا جائے چُنانچہ ہر قبیلے والوں نے اپنا اپنا سردار چُن لیا۔ پھر

www.dawateislami.net

حُضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی چادرِ مُبارَک کو بچھا کر حَجَرِ اَسْوَد کو اُس پر رکھا اور سرداروں کو حکم دیا کہ سب لوگ اِس چادر کو تھام کر مُقَدَّس پتّھر کو اُٹھائیں۔ چُنانچہ سب سرداروں نے چادر کو اُٹھایا اور جب حَجَرِ اَسْوَد اپنے مقام تک پہنچ گیا تو حُضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے مُتَبَرَّک ہاتھوں سے اُس مُقَدَّس پتّھر کو اُٹھا کر اُس کی جگہ پر رکھ دیا۔ اِس طرح ایک ایسی خُونی لڑائی ٹَل گئی جس کے نتیجے میں نہ معلوم کتنا خون خرابا ہوتا۔ (سیرۃ ابن ھشام، حدیث بنیان الکعبۃ ...الخ، ص ۷۹)

تُو ہی اَنبیا کا سَرور تُو ہی دو جہاں کا یاوَر تُو ہی رَہبر زمانہ مَدَنی مدینے والے

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۴۲۵)

مختصر وضاحت: اے مدینے والے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم! آپ نبیوں کے سردار اورآپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم دُنیا و آخرت میں مدد کرنے والے اورزمانے بھر کی رہبری اوررہنمائی کرنے والے ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دارُ الاِفتا اَہلسنّت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سُنا آپ نے کہ جوانی میں ہمارے آقا و مولیٰ، اَحمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی فَہم و فِراست اور فَیصلہ کرنے کی صلاحِیَّت وقُوَّت کس قَدَر اَرفع واَعلیٰ تھی کہ جب مختلف قبائل کے درمیان کسی بات پر ٹھن جاتی اور مُعامَلہ حَل ہونے کی کوئی صُورت بھی دکھائی نہ دیتی تو بِالآخِر مُعامَلہ عدالتِ مُصْطَفٰے میں آجاتا چُنانچہ پھر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم مُعامَلے کی نَوعیَّت کو دیکھتے ہوئے ایسا مُتاَثِّر کُن اور حَق پر مُشْتَمِل فَیصلہ فرماتے کہ جس کو سَبھی لوگ خُوشی خُوشی قبُول کرلیتے اور خُون خَرابے کی نوبَت نہ آتی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ عاشِقانِ رَسُول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی بھی اُمّت کی اِصلاح کے

جذبے کے تحت 104 شُعبہ جات میں نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچانے میں مَصروف ہے۔اِن میں سے ایک اِنتہائی اَہَم شُعبہ **"دارُالاِفتا اہلسنَّت"** بھی ہے۔جامِع مسجِد کنزُالایمان، بابری چوک بابُ المدینہ (کراچی) میں دعوتِ اسلامی کے تحت 15 شَعْبانُ الْمُعَظَّم 1421ھ ہجری میں دارُالاِفتا اَہلسُنَّت کا آغاز ہوا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ بَیان بابُ المدینہ (کراچی) میں 5 دارُالاِفتا اَہلسُنَّت قائم ہیں،اِس کے عِلاوہ زَم زَم نگر (حیدرآباد باب الاسلام سندھ) سردار آباد (فَیصَل آباد)، مَرکزُالاَوْلیا (لاہور) میں 2 دارُالاِفتاراولپنڈی اور گُلزارِ طَیْبہ (سرگودھا) میں دارُالاِفتا اَہلسُنَّت دُکھیاری اُمَّت کی شَرعی رَہنمائی میں مَصروفِ عمل ہیں،اِس شُعبے سے تَعلُّق رکھنے والے مُفْتِیانِ کِرام روزانہ سینکڑوں سُوالات کے جَوابات دیتے ہیں۔دارُالاِفتا آن لائن سے،اِنْٹرنیٹ کے ذَرِیعے اِس اِی میل ایڈریس **(darulifta@dawateislami.net)** پر سُوالات کے جَوابات پُوچھے جاسکتے ہیں۔دُنیا بھر سے ہاتھوں ہاتھ شَرعی رَہنمائی حاصِل کرنے کے لیے اِن نَمبرز (Numbers) پر رابِطہ بھی کیا جاسکتا ہے۔نمبرز نوٹ فرمالیجئے۔

(1)0300-0220112 (2)0300-0220113

(3)0300-0220114 (4)0300-0220115

پاکستانی وَقْت کے مُطابِق صُبْح 10 بجے سے شام 4 بجے تک اِن نمبرز پر رابِطہ کیا جاسکتا ہے (دوپہر ایک سے دو بجے تک وَقفہ ہوتا ہے)۔بروزِ جُمعہ تعطیل ہوتی ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! 100 فیصدی اسلامی چینل **"مدنی چینل"** کے مقبولِ عام سلسلوں میں **"دارالافتاء اہلسنّت"** کا سلسلہ بھی ہے جو کہ **ہفتے میں 5 دن، مختلف اوقات میں** مدنی چینل پر براہِ راست (Live) نشر کیا جاتا ہے، یہ سلسلہ بھی دیکھتے رہنے سے **علمِ دِین کے قیمتی موتی** جمع کرنے کا موقع ملے گا۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہم نے سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی مُبارک جوانی کے مُتَعلِّق سُنا کہ

- حُضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم ہمیشہ **حَق کا ساتھ** دیتے تھے۔
- حُضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم **اَمانت داری، خُوش اَخلاقی اور سچّائی** جیسی اعلیٰ خُوبیوں سے بھی آراستہ تھے۔
- حُضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم **صادِق و امین** کے لَقَب سے مَشہور تھے۔
- حُضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے **تِجارَتی مقاصِد** کی خاطِر کئی مُلکوں کے سَفَر فرمائے۔
- حُضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کو **مَظلوموں اور بے کَسوں** سے بہت ہمدردی تھی۔
- حُضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے **فَیصلوں** کی بَرَکت سے **قبیلوں** کے درمیان صُلح ہو جاتی۔
- حُضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے حَجرِ اَسْوَد کو اپنے دَستِ اَقْدَس سے دِیوارِ کَعْبہ میں نَصْب فرمایا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ایک سچے عاشقِ رسول نوجوان کو کیسا ہونا چاہیے؟

ایک سچے عاشقِ رسول نوجوان کو اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اُس کے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا سچا چاہنے والا ہونا چاہیے۔

ایک سچے عاشقِ رسول نوجوان کو صحابۂ کرام، اہلِ بیتِ اطہار اور اولیاء سے محبت کرنے والا ہونا چاہیے۔

ایک سچے عاشقِ رسول نوجوان کو اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اُس کے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے **احکامات پر عمل** کرنے والا ہونا چاہیے۔

ایک سچے عاشقِ رسول نوجوان کو **پانچوں نمازیں مسجد میں باجماعت پہلی صف میں** ادا کرنے والا ہونا چاہیے۔

ایک سچے عاشقِ رسول نوجوان کو **رمضان کے روزے رکھنے اور فرائض وواجبات کی پابندی** کرنے والا ہونا چاہیے۔

ایک سچے عاشقِ رسول نوجوان کو **نگاہوں، کانوں اور زبان کی حفاظت کرنے والا، فلموں ڈراموں** سے بچنے والا ہونا چاہئے۔

ایک سچے عاشقِ رسول نوجوان کو **فضولیات ،موبائل اور انٹرنیٹ کے بیکار اور گناہوں بھرے اِستعمال** سے بچنے والا ہونا چاہئے۔

ایک سچے عاشقِ رسول نوجوان کو بُری صحبت سے بچنے والا ہونا چاہئے۔

ایک سچے عاشقِ رسول نوجوان کو طرح طرح کے نشے سے بچنے والا ہونا چاہئے۔

ایک سچے عاشقِ رسول نوجوان کو **کثرت سے دُرودو سلام** پڑھنے والا ہونا چاہئے۔

ایک سچے عاشقِ رسول نوجوان کو سُنّتوں پر عمل کرنے والا اور سُنّتوں کی ترغیب دِلانے والا ہونا چاہئے۔

ایک سچے عاشقِ رسول نوجوان کو نیکی کی دعوت دینے والا اور بُرائی سے منع کرنے والا ہونا چاہئے۔

ایک سچے عاشقِ رسول نوجوان کو **جہنّم میں لے جانے والے اعمال** سے بچنے والا ہونا چاہئے۔

ایک سچے عاشقِ رسول نوجوان کو **جنّت میں لے جانے والے اعمال کی بجاآوری** کرنے والا ہونا چاہئے۔

تِری سُنّتوں پہ چل کرمِری رُوح جب نکل کر
چلے تُو گلے لگانا مدنی مدینے والے
تِرے نام پر ہو قرباں مِری جان جانِ جاناں
ہو نصیب سر کٹانا مدنی مدینے والے
مِری عادتیں ہوں بہتر بنوں سُنّتوں کا پیکر
مجھے مُتّقی بنانا مدنی مدینے والے

(وسائلِ بخشش، ص۴۲۸)

www.dawateislami.net

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اِختِتام کی طرف لاتے ہوئے سنّت کی فضیلت اور چند سُنّتیں اور آداب بَیان کرنے کی سَعادَت حاصِل کرتا ہوں۔ مُصْطَفٰے جانِ رحمت، شمعِ بزمِ ہدایت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سنّت سے مَحَبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ (1)

سُنّتیں عام کریں دِین کا ہم کام کریں
نیک ہو جائیں مُسلمان مدینے والے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

چلنے کی سُنّتیں اور آداب

آیئے! شَیْخِ طَرِیْقَت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے **"163 مَدَنی پھول"** سے چلنے کی سُنّتیں اور آداب سنتے ہیں: ❁ پارہ 15 سورۂ بنی اسرائیل کی آیت 37 میں اِرشادِ ربُّ العِباد ہے:

وَلَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ﴿۳۷﴾ ترجَمۂ کنز الایمان: اور زمین میں اِتراتا نہ چل بے شک تُو ہرگز زمین نہ چیر ڈالے گا اور ہرگز بلندی میں پہاڑوں کو نہ پہنچے گا۔

❁ فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہے: ایک شخص دو چادریں اَوڑھے ہوئے اِترا کر چل رہا تھا اور گھمنڈ میں تھا، وہ زمین میں دھنسا دیا گیا، وہ قِیامت تک دھنستا ہی جائے گا۔ (2) ❁ رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ چلتے تو کسی قَدَر آگے جھک کر چلتے گویا کہ آپ بُلندی سے اُتر رہے ہیں

---

1 . . . مشکاۃ المصابیح، کتاب الایمان، باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ، ۱/۹۷، حدیث: ۱۷۵

2 . . . مُسلِم، کتاب اللباس والزینۃ، باب تحریم التبختر فی المشی ... الخ، ص ۱۱۵۶، حدیث: ۲۰۸۸ ملخصاً

www.dawateislami.net

۔ (1) ❁ اگر کوئی رُکاوٹ نہ ہو تو راستے کے کنارے کنارے درمیانی رفتار سے چلئے، نہ اتنا تیز کہ لوگوں کی نگاہیں آپ کی طرف اُٹھیں کہ دوڑے دوڑے کہاں جارہا ہے اور نہ اِتنا آہستہ کہ دیکھنے والے کو آپ بیمار لگیں۔ ❁ راہ چلنے میں پریشان نظری (یعنی بِلا ضرورت اِدھر اُدھر دیکھنا) سنّت نہیں، نیچی نظریں کئے پُروَقار طریقے پر چلئے۔ ❁ چلنے یا سیڑھی چڑھنے اُترنے میں یہ احتیاط کیجئے کہ جوتوں کی آواز پیدا نہ ہو۔ ❁ راستے میں دو عورتیں کھڑی ہوں یا جا رہی ہوں تو ان کے بیچ میں سے نہ گزریئے کہ حدیثِ پاک میں اس کی مُمانَعت آئی ہے۔ (2) ❁ بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ راہ چلتے ہوئے جو چیز بھی آڑے آئے اُسے لاتیں مارتے جاتے ہیں، یہ قطعاً غیر مُہَذَّب طریقہ ہے، اِس طرح پاؤں زخمی ہونے کا بھی اندیشہ رہتا ہے، اخبارات یا لکھائی والے ڈبوں، پیکٹوں اور منرل واٹر کی خالی بوتلوں وغیرہ پر لات مارنا بے اَدَبی بھی ہے۔

طرح طرح کی ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃُ المدینہ کی 2 کُتُب **"بہارِ شریعت"** حِصّہ 16 (304 صَفْحات)، 120 صَفْحات پر مُشْتَمِل کتاب **"سُنّتیں اور آداب"**، اَمیرِ اَہلسُنّت کے 2 رسائل **"101 مَدَنی پھول"** اور **"163 مَدَنی پھول"** ھَدِیَّۃً طَلَب کیجئے اور بغور اِس کا مُطالَعہ فرمایئے۔ سُنّتوں کی تَربِیَت کا ایک بہترین ذَرِیْعَہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

تین دن ہر ماہ جو اپنائے مدنی قافِلہ   بے حساب اس کا خدایا! خُلْد میں ہو داخِلہ

(وسائلِ بخشش مرمم، ص ۶۳۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

1...شمائل ترمذی، باب ماجاء فی مشیۃ رسول اللّٰہ، ص۸۷، رقم: ۱۱۸

2...ابوداود، کتاب الادب، باب فی مشی النساء مع الرجال فی الطریق، ۴/۴۷۰، حدیث: ۵۲۷۳

www.dawateislami.net

﴾1﴿ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

الْحَبِيْبِ الْعَالِى الْقَدْرِالْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴾2﴿ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴾3﴿ رَحمت کے سترّ دروازے

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[3]

1...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسة والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیة عشرۃ، ص ۶۵

3...القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

www.dawateislami.net

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہِ

حضرت اَحْمد صاوِی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْھَادِی بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[1]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضورِ اَنْور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے درمِیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[2]

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شَخْص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[3]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

1…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

2…القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

3…الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، ۳۲۹/۲، حدیث: ۳۰

www.dawateislami.net

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (1)

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ (2)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(خُدائے حَلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ عَزَّ وَجَلَّ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

---

1 . . . مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة . . . الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

2 . . . تاریخ ابن عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

www.dawateislami.net